سوال

(186) کوئی غیر آدمی مسیحؑ کی شکل میں تبدیل ہوگیا لخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلَٰكِن شُبِّهَ لَهُمْ سورة النساء ١٥٧ اس آیت کی تفسیر میں کہتے ہیں کہ کوئی غیر آدمی مسیحؑ کی شکل میں تبدیل ہوگیا۔ جس کو دار پر کھینچا گیا۔ اور اسی اثناء میں مسیحؑ آسمان پر اٹھالئے گئے۔ اس کے متعلقسوالات ذیل کا جواب مطلوب ہے۔

1۔ رفع آسمانی کی عینی شہادت کیا ہے۔ ؟

2۔ اس بات کا نقلی ثبوت کیا ہے۔ کہ مسیحؑ کی جگہ کوئی مصلوب ہوا۔ ایک کافر مردود روح اللہ کی شبیہ کیسے بن سکتا ہے۔ اگر ہو تو اس نے ہیرو دیس اور پلاطوس حضور کیوں عذر نہ کیا۔ کہ میں عیسیٰؑ نہیں ہوں۔ کیا اس کا دل زبان حواس سب تبدیل ہوگئے تھے۔

3۔ کیا فرضی مصلوب آسمان سے یہ حکم نازل ہوا تھا۔ یا اسی مجمع میں کوئی تھا۔ تو اس کا نام کیا تھا۔ (سائل مذکور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

قائلین وفات اس آیت کی تفسیر رکرتے ہیں کہ میرے نزدیک وہ بھی قابل ترک نہیں وَلَٰكِن شُبِّهَ لَهُمْ ۔ رفع کا عینی گواہ خود قائل قرآن اور فاعل مختار ہے۔

تشریح

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومقتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص دعویٰ کرتا ہے کہ عیسیٰؑ موعود میں ہوں اور وہ عیسیٰؑ مرگئے سوایسا دعویٰ کرنے والا کافر ہے۔ یا مومن اور جوایسے شخص کا معتقد ہو وہ کیسا ہے؟

الجواب۔ جو شخص اپے کو عیسیٰؑ موعود کہتا ہے۔ اور عیسیٰؑ کی موت کا قائل ہے۔ وہ بڑا دجال۔ کذاب۔ منکر قرآن وحدیث متواترہ کا ہے۔ قال اللہ تعالیٰ۔

وَإِن مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ ١٥٩ سورة النساء

کماقال ابن عباس وابوہریرہ۔ وغیرہمارضوان اللہ عنہم اجمعین من السلف وھواالظاہر۔ کمافی تفسیر ابن کثیر وفتح القدیر الشوکانی ھکذافی الفتح۔ یہ آیت صاف دلالت کرتی ہے کہ عیسیٰؑ مرے نہیں بلکہ زندہ ہیں۔ احادیث صحیح صریحہ سے ثابت ہے کہ آخرزمانہ میں شام میں ان کا ظہور ہوگا دجال کو قتل کریں گے۔ لوگو ںکواس کے شر فساد سے بچادیں گے۔ ان کی دعا سے یاجوج ماجوج کی قوم ہلاک ہوگی۔ ان کے ہاتھ سے شر وفساد کا دروازہ بند ہوجائے گا۔ جمیع اقوام یہود ونصاریٰ وغیرہا اسلام قبول کریں گے۔ عدل وانصاف سے سارا زمانہ معمور ہوجائے گا۔ سات برس تک یہی حالت رہے گی پھر آپ دنیا سے رحلت فرمالیں گے۔ یہ قصہ تمام کتب احادیث وعقائد میں مرقوم ہے۔ اوراس پر تمام اہل سنت والجماعت کا اعتقاد ہے۔ ہاں بعض فرقہ ھنالہ نے احادیث نزول عیسیٰؑ کو انا خاتم النبین سے منسوخ سمجھا۔ اور تناقض خیال کر کے جملہ احادیث صحاح کورد کیا۔ ان کی اس سوء فہمی نے انھیں چاہ ضلالت میں ڈالا۔ فی الحیققت کوئی تناقض نہیں ہے۔ کیونکہ اس میں شک نہیں کہ محمد رسول اللہ ﷺ خاتم النبین ہیں۔ آپ کے بعد کوئی نبی نہ ہوگا۔ اور جو حضرت عیسیٰؑ کا نزول آخر زمانہ میں ہوگا۔ وہ مستقل یا جدید شریعت کے ساتھ نہیں ہوگا۔ بالجملہ جمیع اہل سنت والجماعت کا یہی عقیدہ ہے۔ کہ حضرت عیسیٰؑ زندہ ہیں۔ اور جو شخص ان کی حیات کا منکر اور مثل یہود مردود کے قتل ہونے کا یا خود بخود فوت ہونے کا قائل ہو۔ اوراپنے آپ کو عیسیٰؑ کہتا ہو۔ ایسے شخص کے کفر میں کوئی شبہ نہیں۔ اور جو شخص ایسے اعتقاد والے کا پیرو ہو وہ بھی احاطہ اسلام سے خارج ہے۔ حررہ عبدالحفیظ عفی عنہ۔ 30رجب 1317ہجری (فتاویٰ نزیریہ جلد اول ص 4تا5 (سید محمد نزیر حسین دیلوی)

ھذاما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص373

محدث فتویٰ